جاننا۔۔۔۔آپ کا حق

معلومات تک رسائی کے قانون کی بدولت

خیبر پختونخوا کے اداروں میں احتسابی عمل۔

کامیابی کی جانب گامزن

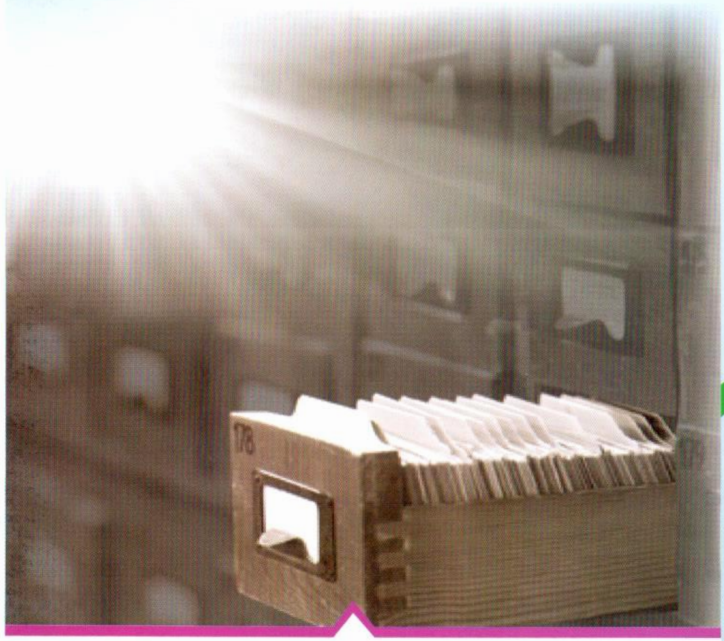

RIGHT TO INFORMATION COMMISSION
GOVERNMENT OF KHYBER PAKHTUNKHWA

RTI کمیشن نے عوام کی رہنمائی کے لئے ایک Facilitation Center قائم کیا ہے اس سنٹر کا مقصد عوام کو (دفتری اوقات) میں بذریعہ ٹیلی فون قانون کے استعمال کے بارے میں رہنمائی اور معلومات فراہم کرنا ہے۔

عوام ٹول فری نمبر: 0800-57784 پر اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

عوامی امور میں عوام کی شرکت۔

اچھی طرزِ حکمرانی کی ضمانت

RTI کمیشن حکومت خیبر پختونخوا

تسنیم پلازہ صدر روڈ پشاور کینٹ

فون: +92 (091) 9212644 +92 (091) 9210844

فیکس: +92 (091) 9211163

E.mail: complaints@kprti.gov.pk

Website: www.kprti.gov.pk

RTI قانون کے اہم نکات

- ہر پاکستانی شہری کو مطلوبہ معلومات کی مقررہ وقت میں فراہمی۔
- عوام کو مطلوبہ معلومات فراہم کرنے کیلئے ہر عوامی/سرکاری ادارے میں "پبلک انفارمیشن آفیسر" (PIO) کا تقرر
- اگر (PIO) کسی شہری کو مطلوبہ معلومات مقررہ وقت میں فراہم نہ کرے تو وہ RTI کمیشن میں شکایت/اپیل کرسکتا ہے۔
- RTI کمیشن کو اختیار ہے کہ وہ معلومات کی عدم فراہمی کی صورت میں متعلقہ PIO کو 25000 روپے تک جرمانہ کرسکتا ہے۔
- ریکارڈ کی تلفی کی صورت میں ذمہ دار اہلکار پر 50000 روپے جرمانہ یا دو سال کی سزا عائد کرسکتا ہے۔
- عوام کی سہولت کے لیے ہر عوامی ادارہ مفاد عامہ کی معلومات ویب سائٹ اور دیگر ذرائع سے عوام کی دسترس تک یقینی بنائے گا۔

تعارف!

خیبر پختونخوا کی موجودہ حکومت کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ انہوں نے عوام کو ان کا ایک آئینی حق فراہم کرنے کے لیئے سب سے پہلے قانون سازی کی اور اسمبلی سے معلومات تک رسائی کے قانون 2013 کا نفاذ کیا۔

اس قانون کی رو سے ہر شہری کو اب یہ حق حاصل ہے کہ وہ صوبے کے کسی بھی سرکاری یا عوامی ادارے سے معلومات حاصل کر سکتا ہے۔ ماسوائے چند خاص نوعیت کی معلومات جن کو استثنیٰ حاصل ہے۔ یہ قانون سرکاری اداروں میں شفافیت اور خود احتسابی کو فروغ دے گا اور صوبے میں بہتر طرزِ حکمرانی میں معاون ثابت ہوگا۔

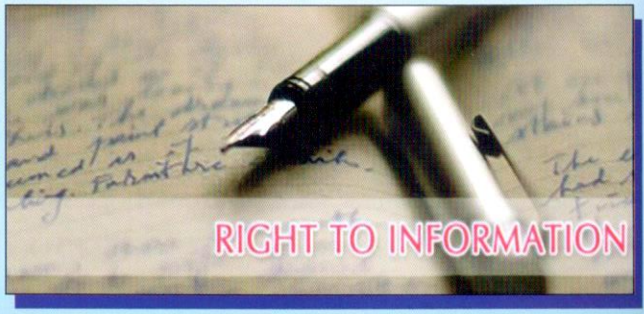

PROGRESS

اب تک

- صوبائی سرکاری اداروں میں معلومات کے حصول کیلیئے جمع کی گئی درخواستیں: **8326**
- معلومات کی مقررہ وقت میں فراہمی: **5282**
- RTI کمیشن میں شکایات کا اندراج: **3044**
- شکایات کا ازالہ: **2460**
- کمیشن کی زیر سماعت شکایات **584**
- معلومات فراہم نہ کرنے پر ذمہ دار اہلکاروں پر جرمانے اور محکمانہ کاروائی کی سفارش کی گئی۔
- عوام کو آگاہی دلانے کے لیے صوبے کے مختلف شہروں میں سیمینار کا انعقاد

مقصد!

اس قانون کا بنیادی مقصد ان عوامی اور سرکاری اداروں کو عوام کے سامنے جوابدہ بنانا ہے جو عوامی امور انجام دے رہے ہیں۔ ان اداروں میں کام کرنے والے اہل کاروں میں یہ احساس پیدا ہوگا کہ کوئی بھی شہری معلومات حاصل کرنے کا آئینی حق رکھتا ہے۔ بالالفاظ دیگر عوام کو بااختیار کر دیا گیا ہے۔ یہ قانون اداروں کی کارکردگی میں بہتری کا سبب بنے گا۔

معلومات حاصل کرنے کا طریقہ کار!

- معلومات کے حصول کا خواہاں بذریعہ دستی درخواست یا ڈاک یا فیکس متعلقہ PIO سے معلومات حاصل کر سکتا ہے۔
- اس کے لیے کوئی فیس وصول نہیں کی جائے اور نہ ہی شہری سے معلومات کے حصول کی وجہ پوچھی جائے گی۔
- PIO پابند ہوگا کہ وہ **10** دن کے اندر یا زیادہ سے زیادہ 20 دن کے اندر مطلوبہ معلومات دے گا۔ معلومات نہ ملنے کی صورت میں کمیشن میں شکایت/اپیل درج کی جاسکتی ہے۔
- کمیشن پابند ہوگا کہ وہ شہری کی اپیل پر 60 دن کے اندر فیصلہ کرے۔